روزنامہ

# الفضل

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 C.P.L 29-FD

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

جمعرات 29 نومبر 2007ء 18 ذیقعدہ 1428 ہجری 29 نبوت 1386 ہش جلد 57-92 نمبر 271

## رات کی آخری نماز

حضرت ابن عمرؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا۔

رات کو اپنی آخری نماز وتر رکھا کر۔

(صحیح بخاری کتاب الجمعہ باب لیجعل آخر صلاتہ وترا حدیث نمبر:943)

# ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

## نمازوں کو باقاعدہ التزام سے پڑھو

نمازوں کو باقاعدہ التزام سے پڑھو۔ بعض لوگ صرف ایک ہی وقت کی نماز پڑھ لیتے ہیں۔ وہ یاد رکھیں کہ نمازیں معاف نہیں ہوتیں۔ یہاں تک کہ پیغمبروں تک کو معاف نہیں ہوئیں۔ ایک حدیث میں آیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک نئی جماعت آئی۔ انہوں نے نماز کی معافی چاہی۔ آپؐ نے فرمایا کہ جس مذہب میں عمل نہیں وہ مذہب کچھ نہیں، اس لئے اس بات کو خوب یاد رکھو اور اللہ تعالیٰ کے احکام کے مطابق اپنے عمل کرو۔ (ملفوظات جلد اول ص 172)

## نماز کی اصلی غرض اور مغز دعا ہے

نماز کی اصلی غرض اور مغز دعا ہی ہے اور دعا مانگنا اللہ تعالیٰ کے قانون قدرت کے عین مطابق ہے۔ مثلاً ہم عام طور پر دیکھتے ہیں کہ جب بچہ روتا دھوتا ہے اور اضطراب ظاہر کرتا ہے، تو ماں کس قدر بے قرار ہو کر اس کو دودھ دیتی ہے۔ اُلوہیت اور عبودیت میں اسی قسم کا ایک تعلق ہے، جس کو ہر شخص سمجھ نہیں سکتا۔ جب انسان اللہ تعالیٰ کے دروازہ پر گر پڑتا ہے اور نہایت عاجزی اور خشوع وخضوع کے ساتھ اس کے حضور اپنے حالات کو پیش کرتا ہے اور اس سے اپنی حاجات کو مانگتا ہے، تو اُلوہیت کا کرم جوش میں آتا ہے اور ایسے شخص پر رحم کیا جاتا ہے۔

اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم کا دودھ بھی ایک گریہ کو چاہتا ہے، اس لئے اس کے حضور رونے والی آنکھ پیش کرنی چاہئے۔ بعض لوگوں کا یہ خیال کہ اللہ تعالیٰ کے حضور رونے دھونے سے کچھ نہیں ملتا۔ بالکل غلط اور باطل ہے۔ ایسے لوگ اللہ تعالیٰ کی ہستی اور اس کے صفات قدرت وتصرف پر ایمان نہیں رکھتے۔ اگر ان میں حقیقی ایمان ہوتا، تو وہ ایسا کہنے کی جرأت نہ کرتے۔ جب کبھی کوئی شخص اللہ تعالیٰ کے حضور آیا ہے اور اس نے سچی توبہ کے ساتھ رجوع کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے ہمیشہ اس پر اپنا فضل کیا ہے۔ (ملفوظات جلد اول ص 234)

نماز میں تسبیح وتقدیس کرتے ہوئے یہی حالت ظاہر ہوتی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ترغیب دی ہے کہ طبعاً جوش کے ساتھ اپنے کاموں سے اور اپنی کوششوں سے دکھا دے کہ اس کی عظمت کے برخلاف کوئی شے مجھ پر غالب نہیں آسکتی۔ یہ بڑی عبادت ہے۔ جو لوگ اس کی مرضی کے مطابق جوش رکھتے ہیں، وہی مؤید کہلاتے ہیں اور وہی برکتیں پاتے ہیں۔ جو لوگ خدا تعالیٰ کی عظمت اور جلال اور تقدیس کے لئے جوش نہیں رکھتے۔ ان کی نمازیں جھوٹی ہیں اور ان کے سجدے بے کار ہیں۔ جب تک خدا تعالیٰ کے لئے جوش نہ ہو۔ یہ سجدے صرف منتر جنتر ٹھہریں گے۔ جن کے ذریعہ سے یہ بہشت کو لینا چاہتا ہے۔ یاد رکھو کوئی جسمانی بات جس کے ساتھ کیفیت نہ ہو، فائدہ مند نہیں ہو سکتی۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ کو قربانی کے گوشت نہیں پہنچتے۔ ایسا ہی تمہارے رکوع اور سجود بھی نہیں پہنچتے، جب تک ان کے ساتھ کیفیت نہ ہو۔ اللہ تعالیٰ کیفیت کو چاہتا ہے اور ان لوگوں سے محبت کرتا ہے جو اس کی عزت اور عظمت کے لئے جوش رکھتے ہیں۔ جو لوگ ایسا کرتے ہیں وہ ایک باریک راہ سے گزرتے ہیں اور کوئی دوسرا شخص ان کے ساتھ نہیں جا سکتا۔ جب تک کیفیت نہ ہو انسان ترقی نہیں کر سکتا۔ گویا خدا تعالیٰ نے قسم کھائی ہے کہ جب تک اس کے لئے جوش نہ ہو کوئی لذت نہیں دے گا۔ (ملفوظات جلد اول ص 262)

## ضرورت انسپکٹران

❁ تحریک جدید میں رواں سال کی ضرورت کیلئے انسپکٹران کیلئے موزوں امیدواران درکار ہیں جو کہ خدمت دین کا جذبہ رکھتے ہوں۔ خواہشمند احباب اپنی درخواستیں، تصدیق شدہ تعلیمی اسناد، قومی شناختی کارڈ کی فوٹو کاپی اور ایک عدد تصویر کے ہمراہ مورخہ 2 دسمبر 2007ء بروز اتوار صبح 10 بجے بالمشافہ انٹرویو کیلئے تشریف لائیں۔ درخواستوں پر امیر صاحب / پریذیڈنٹ صاحب کی سفارش ہونا لازمی ہے۔ امیدواران کی تعلیم کم از کم ایف اے / ایف ایس سی میں سیکنڈ ڈویژن ہونا ضروری ہے۔

(وکیل الدیوان تحریک جدید انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ)

## ماہر امراض جلد کی آمد

❁ مکرم ڈاکٹر عبدالرفیق سمیع صاحب ماہر امراض جلد مورخہ 2 دسمبر 2007ء کو فضل عمر ہسپتال ربوہ میں مریضوں کا معائنہ کرینگے۔ ضرورت مند احباب وخواتین پرچی روم سے رابطہ کر کے اپنی پرچی بنوالیں اور مزید معلومات کیلئے استقبالیہ ہسپتال سے رجوع فرمائیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

## ماہر امراض معدہ وجگر کی آمد

❁ مکرم ڈاکٹر محمد محمود شیخ صاحب ماہر امراض معدہ وجگر مورخہ 2 دسمبر 2007ء کو 12:00 بجے دوپہر ایڈمنسٹریشن بلاک فضل عمر ہسپتال ربوہ میں مریضوں کا معائنہ کریںگے۔ ضرورت مند احباب و خواتین استفادہ کیلئے تشریف لائیں اور مزید معلومات کیلئے استقبالیہ سے رجوع فرمائیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

## دارالضیافت میں قربانی

❁ بیرون ربوہ سے ایسے احباب جو مرکز سلسلہ میں قربانی کروانے کے خواہشمند ہوں وہ اپنی رقوم بتفصیل ذیل جلد از جلد خاکسار کو بھجوا دیں۔

| | |
|---|---|
| قربانی بکرا | 6000/- روپے |
| قربانی حصہ گائے | 3000/- روپے |

(نائب ناظر ضیافت ربوہ)

# نظارت تعلیم کے انعامی سکالرشپس 2007ء

## Updateکا

نظارت تعلیم کے زیرانتظام میٹرک اور انٹرمیڈیٹ کے امتحانات 2007ء میں زیادہ سے زیادہ نمبر حاصل کرنے کے مقابلہ کیلئے مورخہ 15۔نومبر 2007ء تک موصول ہونے والی درخواستوں کے مطابق Update شائع کیا جارہا ہے۔

## (1) میاں محمد صدیق بانی انعامی سکالرشپ

### امتحان میٹرک

| نمبر شمار | گروپ | نام طالب/طالبہ علم | حاصل کردہ نمبر | بورڈ |
|---|---|---|---|---|
| 1 | سائنس گروپ | ثناء مبشرہ بنت مکرم محمد اعجاز صاحب | 810 | فیصل آباد |
| 2 | جنرل گروپ | عائشہ کرن بنت ناصر احمد | 729 | فیصل آباد |

## میاں محمد صدیق بانی گولڈ میڈل وانعامی سکالرشپ

### امتحان انٹرمیڈیٹ

| نمبر شمار | گروپ | نام طالب/طالبہ علم | حاصل کردہ نمبر | بورڈ |
|---|---|---|---|---|
| 1 | پری انجینئرنگ | انعم ظفر بنت مکرم ظفر احمد ملک صاحب | 970 | لاہور |
| 2 | پری میڈیکل | طاہرہ سعید بنت مکرم طارق سعید صاحب | 984 | ملتان |
| 3 | جنرل گروپ | عمیر آصف ابن مکرم محمد آصف صاحب | 945 | ملتان بورڈ میں اول پوزیشن ہے |

## (2) صادقہ فضل سکالرشپ

### امتحان انٹرمیڈیٹ

| نمبر شمار | گروپ | نام طالب/طالبہ علم | حاصل کردہ نمبر | بورڈ |
|---|---|---|---|---|
| 1 | پری انجینئرنگ | امیر محمد قیصرانی ابن مکرم فرحت الحسنین قیصرانی صاحب | 935 | فیصل آباد |
| 2 | پری انجینئرنگ | ولید احمد قریشی ابن مکرم قیصر محمود قریشی صاحب | 935 | فیصل آباد |
| 3 | پری میڈیکل | ثوبیہ عارف بنت مکرم قریشی محمد عارف صاحب | 967 | لاہور |
| 4 | پری میڈیکل | شکیل احمد تابش ابن مکرم رشید احمد صاحب | 953 | فیصل آباد |
| 5 | جنرل گروپ | شبرہ سرمد بنت مکرم سرمد سہیل صاحب | 917 | سرگودھا |

## (3) خورشید عطاء سکالرشپ

### امتحان انٹرمیڈیٹ

| نمبر شمار | گروپ | نام طالب/طالبہ علم | حاصل کردہ نمبر | بورڈ |
|---|---|---|---|---|
| 1 | پری انجینئرنگ | انصر شریف ابن مکرم محمد شریف صاحب | 919 | لاہور |
| 2 | پری میڈیکل | رملہ محمود بنت مکرم محمود احمد صاحب | 953 | حیدرآباد |
| 3 | جنرل گروپ | مہرین جاوید بنت مکرم جاوید اقبال صاحب | 864 | راولپنڈی |
| 4 | جنرل گروپ | صدف شہزادی بنت مکرم محمد بوٹا صاحب | 861 | گوجرانوالہ |

ضروری نوٹ: اس سے زیادہ نمبر موصول ہونے کی صورت میں یہ Update تبدیل ہوجائے گا درخواست بھجوانے کی آخری تاریخ 31 دسمبر 2007ء مقرر ہے۔

(ناظر تعلیم)

# احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

### ہفتہ یکم دسمبر 2007ء

1-30 am خبریں
2-05 am خطبہ جمعہ
3-20 am ڈاکومنٹری
3-55 am ملاقات
5-00 am تلاوت،درس،خبریں
6-05 am فرانسیسی سروس
6-30 am لقاءمع العرب
7-35 am انٹرویو
8-35 am خطبہ جمعہ
9-55 am ملاقات
11-00 am تلاوت،درس،خبریں
12-05 pm گلشن وقف نو
1-30 pm خطبہ جمعہ
2-30 pm قرآن کوئز
3-55 pm انڈونیشین سروس
5-00 pm تلاوت،درس،خبریں
6-00 pm بنگلہ سروس
7-00 pm انتخاب سخن
8-00 pm گلشن وقف نو
9-20 pm مشاعرہ
10-10 pm سوال وجواب
11-10 pm قرآن کوئز
11-30 pm عربی سروس

### اتوار 2 دسمبر 2007ء

1-35 am خبریں
2-10 am گلشن وقف نو
3-25 am سیرت صحابہ رسولؐ
4-00 am خطبہ جمعہ
5-05 am تلاوت،درس،خبریں
6-10 am قرآن کوئز
6-30 am لقاءمع العرب
7-35 am سیرت صحابہ رسولؐ
8-20 am طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ
8-40 am خطبہ جمعہ
9-40 am مشاعری
10-30 am ڈاکومنٹری
11-00 am تلاوت،درس،خبریں
12-00 pm گلشن وقف نو
1-20 pm دورہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز
2-25 pm ورائٹی پروگرام
3-00 pm انڈونیشین سروس
4-00 pm سپینشسروس
5-00 pm تلاوت،درس،خبریں
6-00 pm گفتگو
7-00 pm خطبہ جمعہ
8-05 pm گلشن وقف نو
9-20 pm سپینش سروس
10-35 pm سوال وجواب
11-30 pm عربی سروس

### سوموار 3 دسمبر 2007ء

1-30 am خبریں
2-05 am گلشن وقف نو
3-20 am سپینش سروس
4-25 am عربی سیکھیے
5-00 am تلاوت،درس،خبریں
6-00 am لقاءمع العرب
7-20 am خطبہ جمعہ
8-10 am ورائٹی پروگرام
8-40 am سوال وجواب
9-30 am عربی سیکھیے
10-10 am علمی خطابات
11-00 am تلاوت،درس،خبریں
12-00 pm گلشن وقف نو
1-00 pm فرانسیسی سروس
1-25 pm طب وصحت
2-00 pm ملاقات
3-00 pm انڈونیشین سروس
3-50 pm غزوات النبیؐ
5-00 pm تلاوت،درس،خبریں
6-00 pm بنگلہ سروس
7-00 pm خطبہ جمعہ
8-05 pm گلشن وقف نو
9-15 pm جلسہ سالانہ قادیان 2006ء
10-00 pm فرانسیسی سروس
11-00 pm طب وصحت

## دورہ نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل

مکرم نعیم احمد صاحب اٹھوال نمائندہ مینیجر الفضل برائے توسیع اشاعت، چندہ جات، بقایاجات کی وصولی اور الفضل میں اشتہارات کی ترغیب کے سلسلہ میں ضلع سیالکوٹ کے دورہ پر ہیں۔تمام احباب جماعت سے تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

پبلشر وپرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاءالاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

# تاریخ احمدیت میں کپورتھلہ کی اہمیت

## قادیان اور کپورتھلہ کے احباب یک جان دو قالب تھے

مکرم نصراللہ خان ناصر صاحب

حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

’’مجھے...... کپورتھلہ کے دوستوں سے دلی محبت ہے...... میں امید کرتا ہوں کہ آپ لوگ اس دنیا اور آخرت میں خداتعالیٰ کے فضل وکرم سے میرے ساتھ ہوں گے‘‘۔

کپورتھلہ کو ان روشن ستاروں کے ناطہ سے ایک ممتاز حیثیت حاصل ہے جو انیسویں صدی عیسوی کے اواخر میں افق احمدیت پر ابھرے۔ اس سرزمین سے ایک بڑی تعداد ایسے فدائیوں اور جاں نثاروں کی پیدا ہوئی جنہوں نے ابتداء ہی سے امام الزمان کی آواز پر لبیک کہا اور رفاقت ومصاحبت کا حق ادا کیا اور اپنے قول وفعل سے اپنا مال جان عزت وآبرو حضرت اقدس مسیح موعود کی خاطر قربان کردیا۔ وہ ہر امتحان میں پورے اترے۔ بلاشبہ یہ قابل رشک پاک وجود تھے جو صدق و وفا کے پیکر۔ عشق ومحبت کے متوالے تھے۔ یہی وہ سعداء کی جماعت تھے جو حضرت مسیح موعود کی اس بشارت کے حامل قرار پائے کہ

’’آپ لوگ اس دنیا میں اور آخرت میں خداتعالیٰ کے فضل وکرم سے میرے ساتھ ہوں گے‘‘۔

(مکتوب حضرت اقدس 27 جنوری 1894ء بحوالہ سیرت ظفر ص 139)

اس قابل رشک کردار سے یہ جستجو کروٹ لیتی ہے کہ اس سرزمین اور اس کے باسیوں، خوش قسمت دلی محبوں کی شناخت ہو جو تاریخ احمدیت میں اس طور پر ابھرے کہ السابقون الاولون ان کا امتیاز بنا اور اپنے اخلاص و وفا سے زندہ جاوید ٹھہرے۔ اسی سرزمین کے سپوت حضرت منشی ظفر احمد...... تھے اور پھر اسی دھرتی سے جنم لینے والا نامور وجود آپ کے فرزند حضرت شیخ محمد احمد مظہر تھے۔ ایک ماہر لسانیات جس نے علم ومعرفت کے رفعتوں میں مقام پایا۔ تقویٰ اور توکل علی اللہ کا حسین کردار۔ ہر لمحہ ایک عظیم قرآنی صداقت کو ثابت کرنے کے ساتھ اپنے مولد ومسکن کپورتھلہ کا نام بھی روشن کردیا۔

## کپورتھلہ کا تعارف

کپورتھلہ بھارتی پنجاب میں ضلع جالندھر سے جانب مغرب ریاست کا اہم شہر اور صدر مقام ہے۔ فیروز پور سے شمالی جانب اور لاہور اور قصور کے اضلاع کے مشرق جانب اس کی حدود ملتی ہیں۔

یہ شہر جالندھر کے قریب کرتارپور ریلوے سٹیشن سے آٹھ میل کے فاصلہ پر واقع ہے۔ 100 سال قبل اس شہر کی کیفیت کچھ یوں تھی۔ شہر کے مکانات، کوٹھیاں، باغات، سڑکیں وسیع اور عمدہ اور صاف یورپین طرز کی تھیں۔ مہاراجہ کے اپنے مکانات جدید طرز کے تھے اور ان میں ہر طرح کی سہولتیں میسر تھیں۔ مہاراجہ نے اپنے عیش وآرام کے تمام سامان اپنی ہسپانوی رانی کے لئے مہیا کئے ہوئے تھے۔ شعر وسخن کی محفلیں بھی جمتی تھیں اور خود مہاراجہ علم و ادب کی سرپرستی کرتا تھا۔ چنانچہ سیرت ظفر میں ہے۔

’’ریاست کی آبادی 56 فیصد مسلمانوں کی تھی۔ مسلم اور غیرمسلم ایک دوسرے کی تقریبات میں شامل ہوتے تھے۔ بیاہ شادی کے موقعہ پر ایک دوسرے کو تنبول دیتے۔ کھانا اکٹھا کھاتے اور رواداری کا رنگ ہر محفل میں تھا‘‘۔ (سیرت ظفر ص 9)

یہ وہ حالات ہیں جو تحریک احمدیت کے پس منظر میں بڑی اہمیت رکھتے ہیں۔

## قادیان اور کپورتھلہ

کپورتھلہ کے ساتھ قادیان کے تعلقات کا پس منظر یوں ہے کہ ان تعلقات کی ابتداء دراصل 1802ء تا 1803ء میں ہوئی۔ جب سکھوں کی رام گڑھیہ مسل نے حضرت مسیح موعود کے دادا مرزا عطا محمد صاحب کے زمانہ میں قادیان پر قبضہ کرلیا اور مرزا صاحب موصوف کو اپنے خاندان سمیت ریاست کپورتھلہ کے مقام بیگووال میں پناہ لینی پڑی۔ ان ایام میں ریاست کپورتھلہ کے حکمران سردار فتح سنگھ اہل والیہ تھے۔ جنہوں نے مرزا عطا محمد سے نہایت فراخدلانہ اور شریفانہ سلوک کیا۔ حتیٰ کہ آپ کے گزارہ کے لئے دو گاؤں کی پیشکش بھی کی۔ لیکن مرزا صاحب موصوف نے بشکریہ اس پیشکش کے قبول کرنے سے یہ کہہ کر انکار کردیا کہ اگر ہم نے یہ گاؤں لے لئے تو ہماری اولاد کی ہمت پست ہوجائے گی اور انہیں اپنی خاندانی روایات کے قائم رکھنے اور قادیان واپس لینے کا خیال نہ رہے گا۔ کتاب تذکرہ روٴسائے پنجاب کے مصنف سرلیبل گریفن کی تحقیقات کے مطابق مرزا عطا محمد صاحب بارہ سال تک ریاست کپورتھلہ میں مقیم رہے اور وہیں وفات پائی لیکن آپ کے جواں سال اور بہادر بیٹے مرزا غلام مرتضیٰ صاحب ان کی نعش کو کپورتھلہ سے راتوں رات قادیان لائے اور یہاں اپنے خاندانی قبرستان میں ان کی آخری آرام گاہ بنائی۔ (رفقاء احمد جلد دہم ص 16,15)

ان تعلقات کا اس بات سے بھی اندازہ ہوتا ہے کہ ایک مرتبہ ریاست کپورتھلہ نے حضرت اقدس کو (ماموریت سے قبل) افسر تعلیم کے طور پر ملازمت کی پیشکش کی تھی۔ چنانچہ روایت ہے کہ آپ نے حضرت والد صاحب سے یہ عرض کرکے انکار کردیا تھا کہ

’’میں کوئی نوکری نہیں کرنا چاہتا ہوں۔ دو جوڑے کھدر کے بنا دیا کرو اور روٹی جیسی بھی ہو بھیج دیا کرو‘‘۔

(الحکم 28 مئی 1925ء ص 4 بحوالہ سیرت وروایات حضرت منشی حبیب الرحمٰن ص 23)

## احباب کپورتھلہ کے حضرت اقدس سے تعلق کی ابتداء

حضرت اقدس مسیح موعود نے بیعت لینے سے قبل اپنی کتاب براہین احمدیہ کپورتھلہ کے مہتمم بندوبست حاجی ولی اللہ صاحب کو بھیجی۔ حاجی صاحب وہ کتاب اپنے قصبہ سراوہ ضلع میرٹھ لے گئے۔ جہاں یہ نسخہ حضرت منشی ظفر احمد صاحب کو دیا۔ چنانچہ سیرت ظفر میں ہے کہ

’’ہم اس کتاب کو پڑھا کرتے اور اس کی فصاحت وبلاغت پر عش عش کر اٹھتے کہ یہ شخص بے بدل لکھنے والا ہے۔ براہین احمدیہ پڑھتے پڑھتے والد صاحب کو حضرت صاحب سے محبت ہوگئی۔ اس کے تھوڑے عرصہ بعد والد صاحب کپورتھلہ آگئے اور حاجی صاحب والد صاحب سے براہین احمدیہ پڑھوا کر سنتے۔ منشی اروڑا صاحب اور محمد خان صاحب نے بھی کتاب کا مطالعہ کیا اور انہیں بھی محبت پیدا ہوئی‘‘۔

(سیرت ظفر ص 10)

براہین احمدیہ کے ذریعہ تعارف کے بعد تعلق مزید کیسے بڑھا۔ حضرت شیخ محمد احمد صاحب مظہر بیان فرماتے ہیں:۔

’’اس کے بعد اتفاق ایسا ہوا کہ والد صاحب جالندھر اپنے ایک رشتہ دار کو ملنے گئے ہوئے تھے کہ حضرت صاحب بھی کسی سفر کے اثناء میں جالندھر ٹھہرے والد صاحب کی آمد ورفت قادیان شروع ہو گئی۔ یہ 1884ء-1885ء کے قریب کا واقعہ ہے‘‘۔ (سیرت ظفر ص 11)

## احباب کپورتھلہ کی بیعت

جب لدھیانہ میں حضرت اقدس نے بیعت لینے کا اعلان فرمایا تو روایت کے مطابق حضرت منشی ظفر احمد صاحب اور حضرت منشی حبیب الرحمٰن صاحب۔ حضرت منشی اروڑا خان صاحب۔ حضرت محمد خان صاحب نے لدھیانہ جاکر بیعت کرلی۔

سیرت ظفر میں کپورتھلہ کے بارہ رفقاء کا ذکر ہے جن میں پانچ احباب تین سو تیرہ (313) رفقاء میں سے ہیں۔ صرف ایک علاقہ سے یہ تعداد بڑی نمایاں ہے۔ حضرت منشی ظفر احمد صاحب کی خدمت اور قرب خاص کے متعلق حضرت شیخ محمد احمد صاحب فرماتے ہیں:۔

’’جب والد صاحب قادیان ہوتے تو حضور کی ڈاک اور جوابات کا لکھنا والد صاحب کے سپرد ہوتا۔ بہت دفعہ حضرت صاحب اشتہار ومضامین بول کر والد صاحب سے لکھواتے۔ جنگ مقدس یعنی آتھم والا مباحثہ بھی والد صاحب کا لکھا ہوا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الاول ایک دفعہ فرمانے لگے کہ مجھے آپ پر رشک آتا ہے کیونکہ آپ کا زودنویس ہونا بھی حضرت صاحب سے قرب کا موجب ہے‘‘۔

حضور سے یہ مقام قرب اتنا تھا کہ ایک مرتبہ جب حضرت منشی ظفر احمد صاحب نے عرض کیا حضرت اس خط پر لکھا ہوا ہے کہ سوائے حضور کے اس خط کو کوئی نہ کھولے اس لئے حضور ہی اس کو کھول کر پڑھیں۔ حضرت مسیح موعود نے خط واپس دیتے ہوئے فرمایا ’’منشی صاحب آپ ہی اس کو پڑھیں۔ ہم اور آپ کوئی دو ہیں‘‘۔ (سیرت ظفر ص 42,11)

## کپورتھلہ کا اعزاز

حضرت اقدس مسیح موعود دوبار احباب کپورتھلہ کو ملنے کے لئے تشریف لے گئے۔ نیز حضرت مسیح موعود جب بھی سفر کرتے تو احباب کپورتھلہ کو اطلاع کرتے۔ سیرت ظفر میں ہے۔ ’’حضور خود اپنے سفر کی اطلاع پیشتر دے دیتے تھے اور علاوہ ازیں کپورتھلہ کے (احباب) نے مرکز میں رہنے والے دوستوں کو پابند کیا ہوا تھا کہ وہ روز بروز حضور کے حالات اور الہامات بھی لکھ کر بھیج دیا کرتے تھے‘‘۔

(سیرت ظفر ص 21)

الغرض احباب کپورتھلہ کو حضرت اقدس سے اور آپ کے جانشینوں اور قادیان کے دوستوں سے بے حد محبت تھی۔ انہوں نے قربانیوں میں قابل رشک مثالیں قائم کیں۔ ایک دوسرے سے سبقت لے جاتے۔ خلاصہ کلام یہ کہ قادیان اور کپورتھلہ کے احباب یک جان دو قالب تھے۔

## ترقی کا صحیح پیمانہ

ھرقل اور ابوسفیان کے مابین سوال وجواب کا ذکر کرتے ہوئے محمد زکریا صاحب فرماتے ہیں۔

جو ترقی ضعفاء سے شروع ہوکر اقویا کی طرف جاتی ہے وہ قوی ہوا کرتی ہے اس لئے کہ وہ محض اللہ کی طرف سے ہوتی ہے اور جو شہرت اغنیا کی طرف سے ہوتی ہے وہ کمزور ہوتی ہے کیونکہ وہ محض ان کے پروپیگنڈے سے ہوتی ہے۔

(تقریر بخاری شریف اردو۔ جلد اول ص 107 از محمد زکریا۔ دارالاشاعت کراچی۔ طبع اول۔ جون 88ء)

# سبحان اللہ ۔ سبحان اللہ

ہر شے ہے جہاں کی محوِ ثنا ہر ذرے میں تُو جلوہ نما
تجھے دیکھ کے ہر سُو دل نے کہا سبحان اللہ سبحان اللہ

یہ شمس و قمر یہ ارض و سما یہ کہکشاں تارے قوسِ قزح
یہ برق یہ باراں کالی گھٹا سبحان اللہ سبحان اللہ

یہ بَن صحرا کہسار سبھی تیری عظمت کے اظہار سبھی
تجھے دکھلائیں بہتے دریا سبحان اللہ سبحان اللہ

کہتے ہیں تجھے یہ بحر و بر سو دیکھ نشاں بَن اہل نظر
پھر ذکر یوں اس کا کرتا جا سبحان اللہ سبحان اللہ

گلشن گلشن جنگل بیلا پتہ پتہ بوٹا بوٹا
یہ پھول یہ کلیاں باد صبا سبحان اللہ سبحان اللہ

یہ لحم و لبن میوے سارے مخلوق پہ ہیں تو نے وارے
پھر کیسے دواؤں میں رکّھی شفا سبحان اللہ سبحان اللہ

یہ بینائی یہ شنوائی یہ لب کی قوت گویائی
یہ عقل و خرد یہ فہم و ذکا سبحان اللہ سبحان اللہ

تیرا فضل ہے دن بھر کام کریں تھک کر شب کو آرام کریں
دیئے رات اور دن اور صبح و مساء سبحان اللہ سبحان اللہ

کبھی گرمی سردی بہار خزاں کبھی برکھا رت کے مزے یہاں
نئی شان ہے تیری ہر لمحہ سبحان اللہ سبحان اللہ

یہ کتنا بڑا احسان کیا دیا پیارا نبی قرآن دیا
وہ نور کا ہیں بہتا دریا سبحان اللہ سبحان اللہ

تو ہے سچے وعدوں والا صد شکر کہ پاک مسیح بھیجا
پھر عشق کیا جس نے تازہ سبحان اللہ سبحان اللہ

دیا ہم کو انعام خلافت کا پھر بخشا ذوق اطاعت کا
یہ فضل ترا ہم پر مولا سبحان اللہ سبحان اللہ

وہ جس میں نور ظہور ترا وہ بندہ ہے مسرور ترا
جو پرتو حسن ترا مولا سبحان اللہ سبحان اللہ

مخلوق کا کتنا دھیان تجھے رہے فکر اس کی ہر آن تجھے
دُوجے کو کسی کی کیا پرواہ سبحان اللہ سبحان اللہ

تو کتنی پیاری ہستی ہے تیری یاد میں کیف و مستی ہے
کب جہاں میں ہے کوئی تجھ سا سبحان اللہ سبحان اللہ

اے۔ آر۔ بدر

## خاندانوں کی تاریخ کوزندہ رکھیں

18 مئی 1996ء کو جرمنی سے واقفین نو سے ملاقات کے دوران حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے بعض بچوں کو بلا کر ان سے ان کے والد اور دادا کا نام پوچھا۔ بعض کو اپنے دادا کا نام تک نہیں آتا تھا اور نہ انہیں یہ علم تھا کہ ان کے خاندان میں احمدیت کب آئی۔ حضور نے اس پر فرمایا کہ آپ کو اپنے دادا کے نام کا بھی صحیح نہیں پتہ۔ اگر پتہ ہے تو ان کی احمدیت کا کچھ پتہ نہیں۔ اب تم لوگ کیا یادیں لے کر آگے بڑھو گے۔

حضور نے فرمایا کہ میں کئی سال سے جماعت کو نصیحت کر رہا ہوں کہ خدا کے لئے اپنے اپنے خاندانوں کی تاریخ کو زندہ رکھیں اور اپنے خاندانوں کی تاریخ، احمدیت سے شروع کریں۔ وہ کب احمدی ہوئے پھر انہوں نے کیا کیا قربانیاں کیں، کیا کیا تکلیفیں اٹھائیں، پھر اللہ نے ان پر کیا فضل فرمائے۔ یہ ساری سچی کہانیاں ہیں اور بڑی دلچسپ اور دردناک بھی ہیں۔ یہ ساری باتیں یاد رکھو گے تو زندہ رہو گے ورنہ مٹی میں مل جاؤ گے۔ اگلی نسلوں کو پتہ ہی کوئی نہیں ہوگا کہ کن کی نسلیں ہیں، کہاں کہاں سے آئے ہیں، ان کی کیا نیک روایات ہیں۔

حضور نے عربوں کی مثال دیتے ہوئے فرمایا کہ وہ لوگ جو حضرت ابراہیم علیہ السلام تک اپنے نسب نامے یاد رکھتے تھے اپنے اچھے پاک ماں باپ کی باتیں یاد رکھنا اور ان کے ساتھ اپنے رشتے ملانا بڑی اچھی بات ہے۔ آپ لوگ ان کی باتیں یاد رکھیں گے تو زندہ رہیں گے۔ حضور نے سلطان محمود غزنوی کے وفادار خادم ایاز کی کہانی سنا کر بتایا کہ وہ کس طرح بادشاہ کا مقرب ہونے کے باوجود اپنے ماضی کو یاد رکھتا تھا اور نصیحت فرمائی کہ خدا کا خوف کریں اور آپ نے احمدیت کا جو فیض پایا ہے، جن سے پایا ہے ان کی یادوں کو زندہ رکھیں۔ تب آپ کو پتہ چلے گا کہ آپ کیا تھے اور خدا نے کیا سے کیا بنا دیا۔

(الفضل انٹرنیشنل 7 جون 1996ء)

# جلسہ سالانہ کے ثمرات

ا۔ب۔ناصر

جلسہ سالانہ اجتماعی ذکر الٰہی کا ایک روح پرور اور وجد آفریں نمونہ پیش کرتا ہے۔ رات کے پچھلے پہر کی رحمت بار فضاؤں میں دسمبر کی شدید سردی میں فرزانے اپنے گرم بستر چھوڑ کر کم عمر بچوں کو ساتھ لے کر نماز تہجد کے لئے بیوت الذکر کی طرف رواں ہو جاتے ہیں۔ قرآنی دعاؤں اور درود وسلام کی دھیمی دھیمی آوازیں تیز تیز اٹھتے ہوئے قدموں کی آواز کے ساتھ مل کر عجب سماں پیدا کرتی ہیں فرشتے نور کی بارش برساتے ہیں۔ نماز کے لئے بلاوے کی دلکش آوازوں کی گونج سے بستی میں آسمان کی وسعتوں تک تموج پیدا ہوتا ہے۔ امام وقت کی اقتداء میں باجماعت نمازیں ادا ہوتی ہیں۔ بیوت الذکر میں درس القرآن کا دور چلتا ہے۔ تقاریر کے روحانی مائدے ہر طرف ہر لحہ ذکر الٰہی اور ذکر رسول حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے منور ہوتے ہیں۔ تین دن کا روحانی ریفریشر کورس لقائے الٰہی کے حصول کی راہوں کو روشن کرتا ہے۔

حضرت مصلح موعود کا ارشاد گرامی ہے

''انفرادی طور پر اللہ تعالیٰ سے محبت کرنے اور اس کے ذکر کو بلند کرنے کی مثالیں تو ہر جگہ مل جاتی ہیں مگر اتنی کثرت کے ساتھ جماعتی رنگ میں اللہ تعالیٰ کی رضا کی خاطر اور (دین حق) کے نام کو بلند کرنے کے لئے جمع ہونے کی مثال اور کہیں نہیں مل سکتی۔''

(المصلح یکم جنوری 1955ء)

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی یہ حدیث ہمارے ہی لئے خوشخبری ہے۔

جو جماعت ذکر الٰہی کے لئے جمع ہوتی ہے اسے فرشتے آسمان سے نازل ہو کر اپنے گھیرے میں لے لیتے ہیں وہ اس میں شرکت کرنے والے (خوش نصیبوں) کے گرداگرد آجاتے ہیں اللہ کی رحمت ان (خوش نصیبوں) پر چھا جاتی ہے اور سکینت ان پر نازل ہوتی ہے اور اللہ تعالیٰ خوش ہو کر ان کا ذکر اپنے فرشتوں سے کرتا ہے۔

(صحیح مسلم)

جماعتی طور پر روحانیت اور تقویٰ کے معیار میں بلندی کے حصول کے لئے جلسہ سالانہ ان گنت برکات کا حامل ہے۔ سب سے بڑا ثمر مامور من اللہ کی دعائیں ہیں۔ مامور خدائی حکم کے ماتحت مانگتا ہے اور جو دعائیں خدائی حکم کے ماتحت مانگی جائیں وہ پہلے سے ہی مقبول ہوتی ہیں اور دائمی اثرات کی حامل ہوتی ہیں۔ وہ انقلاب آفریں ہوتی ہیں اور متبعین کو فائز المرام کر دیتی ہیں۔ نسلاً بعد نسلٍ اپنی آنکھوں سے دعاؤں کی قبولیت دیکھتے ہوئے فدائیان احمدیت اپنے ایمان میں تازگی محسوس کرتے ہیں جو بیج بوئے گئے آج سدا بہار باغ کی طرح ثمردار ہیں۔ جماعت کی تدریجی ترقی اسی فانی فی اللہ کی دعاؤں کا معجزہ ہے۔

جلسہ سالانہ کے موقع پر افتتاحی اور اختتامی دعا کے علاوہ بھی بہت سے مل کر دعا کرنے کے مواقع میسر آتے ہیں۔ لاکھوں کے مجمع میں کوئی دین کی ترقی کوئی عاقبت کی خیر کوئی بچوں کی کامیابی کوئی بیماروں کی صحت، کوئی اولاد، کوئی دیگر مشکلات کے لئے دعا مانگ رہا ہوتا ہے۔ یہ ساری دعائیں مل کر عرش پر جاتی ہیں تو دعائیں سننے والا خدا تعالیٰ قبولیت کے در کھول دیتا ہے پھر ان مانگنے والوں کی الگ الگ دعا ہر ایک کے حق میں قبول ہو جاتی ہے۔

امام وقت کی زیارت بجائے خود روحانی سیرابی کا ذریعہ بنتی ہے وہ ہمہ وقت میووں سے لدے ہوئے درخت احمدیت کے لئے دعاؤں میں مصروف رہتے ہیں۔

ان دعاؤں سے زندہ احباب ہی فائدہ نہیں اٹھاتے بلکہ فیضان کی یہ جاری وساری نہر وفات یافتگان کو بھی سیراب کرتی اور ان کی بلندی درجات کا باعث بنتی ہے۔ جلسوں میں معمولاً دوران سال وفات پانے والوں کے لئے دعا ہوتی ہے۔ بہشتی مقبرہ میں غیر معمولی دعاؤں کے سیلاب کا بہاؤ رہتا ہے۔ افراد روزانہ ان مقابر کی زیارت اور دعا کے لئے جوق در جوق آتے ہیں۔ ان کے اسلام علیکم یا اہل القبور میں ہر وفات یافتہ بلاتخصیص شامل ہوتا ہے۔ قبرستانوں میں جاتے رہنے کا ارشاد ہے۔ بہشتی مقبرہ قادیان اور ربوہ پر درد دعاؤں سے مہکتا رہتا ہے۔ فضائیں کسی اور ہی پرسکون جہان کا نظارہ پیش کرتی ہیں۔ یہی کشش کشاں کشاں زائرین کا ہجوم مجتمع رکھتی ہے۔ لوگ دوران سال وفات پانے والوں کے اعزاء سے مل کر ان کا دکھ بانٹتے ہیں اور دیگر مسائل کے حل میں مدد دیتے ہیں۔

باہمی تعارف، میل ملاقات، خلا ملا، علیک سلیک اور دید سے ایک نیا جہاں پیدا ہو رہا ہے جس کی بنیادیں ٹھیٹھ دینی اصولوں پر استوار ہیں۔ تفرقوں عناد اور نفرتوں کے بواعث اپنی موت آپ مرنے لگتے ہیں۔ احمدیت کی چھاپ مشرق کے احمدی پر بھی ویسی ہی نظر آتی ہے جیسی مغرب کے احمدی پر یا شمال کے احمدی پر اور جنوب کے احمدی پر نظر آتی ہے۔ امتیازات کا رخ تقویٰ کی طرف مڑ گیا ہے۔ چشم تصور آنے والے یک رنگ دینی معاشرے کی جھلک جلسہ ہائے سالانہ پر دیکھ سکتی ہے۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے جماعت زمین کے کناروں تک پھیل چکی ہے ہر ملک میں پہنچ کر ان کو عملی نمونہ دکھانا مشکل کام ہے۔ جلسہ سالانہ کی شکل میں ایسا انتظام ہو گیا کہ زمین کے کناروں سے احباب اپنے اپنے ملکی لباس اور شکل وشباہت کے ساتھ مرکز میں آئیں اور بچشم خود دیکھیں کہ الٰہی جماعتیں کیسی ہوتی ہیں۔ پھر یہ طیور اڑ کر واپس اپنے مساکن میں جائیں تو ایسی خوشبو ساتھ لے جائیں جو ان کا ماحول معطر کرتی رہے۔

قرآنی ارشاد ہے۔

کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم ملک کو اس کی تمام اطراف سے کم کرتے چلے آ رہے ہیں۔

(الرعد آیت:42)

مختلف نسلوں، رنگوں، قومیتوں اور تہذیبوں سے تعلق رکھنے والے افراد یکجا ہوتے ہیں تو خدا تعالیٰ کی محبت کے سائے میں یکرنگ یک رخ جہت معاشرہ جنم لیتا ہے۔ پرانے تربیت یافتہ افراد نو واردان کی تربیت کرتے ہیں۔ آغوش احمدیت میں ایک سی اقدار نمو پاتی ہیں اور جماعت روحانی لحاظ سے سیسہ پلائی ہوئی دیوار کی طرح مضبوط و مستحکم ہوتی رہتی ہے۔ نئے سماجی تعلقات جنم لیتے ہیں نئے رشتے ناتے استوار ہوتے ہیں۔ جلسہ سالانہ کے موقع پر کثیر تعداد میں نکاح شادیاں برکات کا نیا باب کھولتی ہیں۔

سالانہ اجتماع مستقبل میں جہاں گیری کی تربیت مہیا کرتا ہے۔ نونہالان جماعت پختہ عمر تنظیموں کے ساتھ مل کر کام کرتے ہیں۔ نئے نئے تجربات سے گزرتے ہیں۔ ان بزرگوں سے ملتے ہیں جن کے کارناموں کے متعلق کبھی سنایا پڑھا ہوتا ہے۔ فراہمی آب و دانہ میں چھوٹی چھوٹی خدمات مستقبل کے جہاں بانوں کی تربیت میں اہم کردار ادا کرتی ہیں۔ فرشتہ صفت بزرگ اور ننھے فرشتے دعائیں دینے اور دعائیں لینے سے ہمہ وقت رو بہ خدا رہتے ہیں۔

مراکز سلسلہ کی ترقی اور اہل مراکز کی تربیت میں جلسے اہم کردار ادا کرتے، اہل مراکز در دیوار اور در دل واکئے مقدور بھر اہتمام کے ساتھ مہمانان جلسہ کی مدارت کے لئے چشم براہ رہتے ہیں۔ بستر لحاف چادر کی تیاری ہو یا دالیں مصالحے جمع کئے جا رہے ہوں مکانوں میں گنجائش نکالی جا رہی ہو مقصد صرف مہمانوں کو آرام دینا ہوتا ہے کیونکہ میزبان اور مہمان دونوں مسیح کے حوالے سے محترم ہو جاتے ہیں۔ مہمانان مسیح موعود کو خود تکلیف اٹھا کر، کچھ آرام پہنچانا عین راحت محسوس ہوتا ہے جس کے گھر زیادہ مہمان ٹھہرے ہوں وہ خود کو خوش نصیب سمجھتا ہے اور جس گھر میں مہمان نہ ٹھہریں اسے شدید کوفت ہوتی ہے۔ اہل مراکز کی شہری حقوق کے شعور کی تربیت ہوتی ہے۔ گلی محلوں کی صفائی اور ٹریفک کنٹرول کا کام نوجوان ذوق وشوق سے کرتے ہیں۔ اجتماعی طور پر رضا کارانہ کام کرنے کی اتنی وسیع مثال روئے زمین پر کہیں اور نہیں ملتی۔ عام ماحول میں خوشگوار تبدیلی ظاہر کرنے لگتی ہے کہ مرکز میں کوئی پُر وقار تقریب ہونے والی ہے اونٹوں ٹرالیوں اور ریڑھوں پر پرالی قیام گاہوں پر پہنچائی جاتی ہے۔ چکیاں مسلسل آٹا پیستی ہیں۔ ایک طرف لنگر خانوں میں تیاری ہوتی ہے دوسری طرف علمائے کرام شبانہ روز بہترین علمی مضامین کی تیاری میں مگن نئے سے نئے زاویوں سے دلائل کھوجتے ہیں۔ بازاروں کی چہل پہل میں اضافہ ہو جاتا ہے۔

ایسے مقامات جہاں سیاحوں کی کثرت سے آمدورفت ہو بڑے بڑے تجارتی مراکز بن جاتے ہیں۔ جلسہ سالانہ کا ایک ثمر یہ بھی ہے کہ مہمانان گرامی کی آمد سے ملک ملک کی اشیاء سے اہل مرکز کا اور ملکی مصنوعات کا بیرون ملک سے آنے والے مہمانوں سے تعارف ہوتا ہے۔ جس سے ملک کا نام روشن ہوتا ہے بازاروں کا ماحول عام دنیاوی بازاروں سے یکسر مختلف ہوتا ہے۔ دیانتداری توکل اور تقویٰ کا معیار بہت بلند ہوتا ہے ہر عمر کے خریداروں کی ٹولیاں خاص طور پر ایسی چیزوں کی طرف لپکتی ہیں جنہیں وہ جلسہ سالانہ کی یادگار کے طور پر اپنے پاس محفوظ رکھ سکیں اور دوست احباب کو تحفہ دے سکیں۔

جلسہ سالانہ کے بابرکت موقع پر کتب سلسلہ کی نشر واشاعت خرید وفروخت کا کام بھی عروج پر ہوتا ہے۔ صرف اسی ایک پہلو سے بھی جائزہ ازدیاد ایمان کا باعث ہو سکتا ہے۔ 1892ء کے جلسہ سالانہ میں طے ہوا تھا کہ اشاعت دین کے لئے ایک مطبع جاری کیا جائے جس کے لئے لوگ حسب استطاعت بخوشی چندہ دیں۔ 92 دوستوں نے ساڑھے پانچ پیسے سے دس روپے تک ماہوار چندہ لکھوایا جو کل ملا کر ایک مہینے میں 70 روپے دو آنے چار پائی بنتا تھا۔ یہ ابتدا تھی جس کی تدریجاً ترقی کا عالم یہ ہے کہ کئی جدید پریس جماعت کی مطبوعات شائع کر رہے ہیں۔ جلسہ کے دوسرے دن کی تقریر میں جن مطبوعات کا تعارف امام وقت کی زبان مبارک سے ہو جائے وہ زیادہ اشتیاق سے خریدی جاتی ہیں۔ جلسہ سالانہ کے ایام میں جماعت کے اخبار و رسائل کے لئے چندے جمع کروائے جاتے ہیں۔ ثمرات کے ذکر میں علوم وایمان میں ترقی اور دین کے مستقبل کو سنوارنے کی تدابیر بہت اہم ہیں۔ جید علماء کی تقاریر سے فیض رسانی ہستی میں انقلاب بپا کر دیتی ہے۔ بعض احمدی احباب جو لکھنا پڑھنا نہیں جانتے وہ تقاریر کے توسط سے میدان مناظرہ ومباحثہ میں اپنے مقابل کو چاروں شانے چت کرانے کے مشاق ہو جاتے ہیں۔ امام وقت کی زبانی ترقی کا سال بہ سال جائزہ حمد وشکر کے ساتھ مقابلے کی روح پیدا کرتا ہے۔ نو واردان خود کو مضبوط زمین پر مہربان آسمان کے سائے تلے محسوس کرتے ہیں۔ ایسے مجاہد جن کو تمام دنیا کی اصلاح کا بیڑہ اٹھانا ہے ان کے لئے جلسہ سالانہ دعوت الی اللہ کا بہترین ذریعہ ثابت ہوا ہے۔ احمدی احباب اپنے غیر از جماعت دوستوں کو جلسہ میں لے کر آتے ہیں اس طرح وہ براہ راست علماء سلسلہ احمدیہ سے جماعت احمدیہ کے بنیادی عقائد اور اختلافی مسائل پر مدلل جامع و مانع تقاریر سنتے ہیں۔ ہر احمدی شخص عالم اور فصیح الزبان نہیں ہوتا۔ اس طرح وہ اپنا فریضہ دعوت الی اللہ مہمانوں کو لا کر کما حقہ، پورا کر سکتا ہے۔

کرۂ ارض پر زمین کا کوئی حصہ اگر ایسا موجود ہے جسے صحیح اور مثالی دینی معاشرہ کہا جا سکے تو وہ بلاشبہ احمدیت کے مراکز ہیں۔ مشاہدہ کرنا ہو تو جلسہ سالانہ پر آ کر مہمانوں کو شب تنور گزارتے اور دعوت شیراز کھاتے دیکھ لیں گے۔ سادگی، درویشی، فقر اور فرزانگی کی اس سے بہتر مثال کہیں اور نہیں ملے گی۔ جلسہ ہر مرتبے کے احمدی کے لئے صرف بنیادی ضروریات کے ساتھ زندگی گزارنے کی مشق کراتا ہے۔ تکلفات سے اجتناب کی عملی تربیت دیتا ہے جس روح کا ضعف کمزوری اور کسل دور ہو کر ایک حالت انقطاع پیدا ہوتی ہے۔ اس دنیا کی لذات کو چھوڑ کر اخروی زندگی کی تیاری کا جوش پیدا ہوتا ہے۔

جلسہ سالانہ روحانی قوت کی ایسی بیٹری ہے جو ہر سال نئے تعلق کی بجلی سے چارج ہو کر احباب جماعت کی ترقی کے سامان کرتی ہے جلسہ کا کسی وجہ سے انعقاد نہ ہو سکنا اس رو میں تعطل کی بجائے اضافی قوت عطا کرتا ہے۔ 1893ء میں جلسہ کے التواء سے حضرت مسیح موعود نے جماعت کے لئے زیادہ دعائیں کیں۔ الٰہی جماعت پر آزمائشوں کے کئی دور آئے۔ اگر جلسہ نہ ہوا تو دل کا کرب دعاؤں میں ڈھل گیا۔ انفرادی طور پر اگر کوئی شخص جلسہ پر شامل نہ ہو سکا تو آہوں اشکوں اور دعاؤں کی فریاد آسماں گیر ہوئی۔ جلسہ میں شمولیت کے شوق میں سو طرح کی آزمائشوں سے گزرنے کی انفرادی داستانیں یکجا کر لی جائیں تو اخلاص و قربانی کا بحر ذخار دکھائی دے گا۔ کہیں نوکری آڑے آئی تو استعفیٰ دے دیا۔ کوئی بیمار ہے تو شافی خدا پر توکل کرتے ہوئے دین کو دنیا پر مقدم کیا۔ نان شبینہ کے محتاج نے بھی پیٹ کاٹ کر سفرخرچ جمع کیا مگر ابراہیمی طیور کی پرواز جاری رہی۔ جلسہ کی بندش بھی بے ثمر نہیں رہی۔ ایک در بند ہوا تو ہزار در کھل گئے۔ ایک ہی شجر ایمان کی شاخیں آسمانی پانی سے جگہ جگہ نمو پانے لگیں۔ قریہ قریہ ملک ملک جلسے ہونے لگے اگر ہر جلسے کی حاضری کو یکجا کیا جائے تو کئی گنا بڑھ جائے۔ اک سے ہزار اور وہ بھی بابرگ و بار یہ سب محض فضل خداوندی ہے۔ ازدیاد ایمان کے لئے خدا تعالیٰ کا یہ وعدہ ہمیشہ ذہن نشین رہنا چاہئے۔ کہ حضرت مسیح موعود کے توسط سے یہ وعدہ سب اہل جماعت کے ساتھ ہے۔

میں تیرے ساتھ ہوں اور تیرے اہل کے ساتھ اور ہر ایک کے ساتھ جو تجھ سے پیار کرتا ہے۔

(تذکرہ صفحہ 555)

محبت کرنے کا سلیقہ یہ ہے کہ کامل اطاعت کی جائے اور امام کے منشاء واحکامات کی روح کو سمجھ کر عمل کیا جائے۔ تا کہ الٰہی مدد شامل حال رہے۔ حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں۔

''الٰہی مدد کا ثبوت یہ ہوتا ہے کہ باوجود دنیوی مخالفت کے ایک قوم بڑھتی چلی جاتی ہے اور کوئی روک اس کی ترقی میں حائل نہیں ہو سکتی۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ ایمان لانے والی قوم کی پشت پر آ جاتا ہے اور اس کے

(باقی کالم 4 پر)

ماخوذ

# بوڑھوں کے چلنے پھرنے کے مسائل

شعور صحت میں اضافے، علاج معالجے اور طبی سہولتوں کی فراہمی کی وجہ سے عمر کی اوسط شرح میں اضافہ ہو رہا ہے۔ بوڑھے لوگوں کی عمر میں اضافہ اپنے ساتھ بڑھاپے کے مسائل بھی لاتا ہے۔ ان میں خدمت، دیکھ بھال اور دیگر امراض کے علاوہ بھی بہت سے مسائل شامل ہوتے ہیں جن میں سے ایک اہم مسئلہ چلنے پھرنے یا نقل و حرکت کی وہ مشکلات ہوتی ہیں جن سے بوڑھے دوچار رہتے ہیں۔ اس عمر میں بیماریاں گھیرتی ہیں اور کمزوری بڑھ جاتی ہے، جس سے گھر میں یا گھر کے باہر چلنے پھرنے کے دوران گر پڑنے یا ٹکرا جانے سے چوٹ کے علاوہ ہڈیوں کے ٹوٹنے کے خطرات بڑھ جاتے ہیں۔

ویسے بھی بوڑھوں کی اکثریت بڑھاپے میں نقل و حرکت کم سے کم کرنے کی کوشش کرتی ہے، جب کہ اس عمر میں یہ رجحان بالعموم غیر ضروری ہوتا ہے، کیوں کہ چلنے پھرنے سے بڑھاپے کے بہت سے عوارض دور رہتے ہیں۔ بڑھاپے کو لازماً بے حرکتی اور بے عملی کی عمر نہیں سمجھنا چاہئے، جب تک جسم اجازت دے حرکت میں رہنا چاہئے۔

## حقیقی اسباب

بڑھاپے میں نقل و حرکت میں کمی کے جو بعض حقیقی اسباب ہوتے ہیں ان میں درج ذیل امراض شامل ہوتی ہیں:

☆ فالج

☆ پارکنسن کا مرض (رعشہ، کپکپاہٹ)

☆ جوڑوں کی سختی، گنٹھیا، ہڈیوں کا گھلاؤ اور ریڑھ کے مہروں یا منکوں میں پیدا ہونے والا ورم۔

☆ پیروں میں بننے والے کوکھرو، گٹے اور ابھار کے علاوہ انگلیوں میں ناخنوں کا دھنس جانا اور ان کے زخم۔

☆ نمونیا۔

☆ بھول یا نسیان کا مرض اور ذہنی پستی۔

یہ درست ہے کہ بڑھاپے میں احتیاط کی وجہ سے نقل و حرکت دھیمی ہونے لگتی ہے۔ اسے ایک قدرتی تبدیلی سمجھ کر خاندان والے قبول بھی کر لیتے ہیں اور اگر جوانوں میں بوڑھوں کی عزت و احترام وغیرہ کا جذبہ ہو تو وہ ان کے لئے ضروری سہولتیں بھی فراہم کرتے ہیں، مغرب میں بھی بوڑھوں کے گھر یہ سہولتیں فراہم کرتے ہیں، لیکن پاکستان جیسے ملک میں جہاں مذہب اور تہذیب کے تقاضے دوسروں سے بالکل مختلف ہیں گھر میں اپنے چھوٹوں سے سہولت اور اعانت کی توقع رکھنا بوڑھوں کا حق ہے۔

## لائحہ عمل

سوال یہ ہے کہ جو بوڑھے بہت کم چلتے پھرتے ہوں ان کی مدد کیسے کی جائے۔ حادثات بوڑھوں کی اموات کا باعث اور معذوری کا بڑا اہم سبب ہوتے ہیں۔ اس عمر میں نظر اور ذہنی و دماغی اور اعصابی کمزوریوں کی وجہ سے وہ پھرتی سے خود کو ان حادثات سے بچا نہیں پاتے، اس لئے ضروری ہے کہ انہیں ممکنہ حد تک محفوظ رکھنے کے لئے درج ذیل اقدامات کیے جائیں:

☆ کھلونے، آرائشی اشیاء وغیرہ محفوظ جگہ رکھی جائیں تا کہ وہ باعث زحمت نہ ہوں۔ وہ گھر محفوظ نہیں ہوتے جن میں سامان بے ترتیب اور بکھرا ہوتا ہے۔

☆ باتھ رومز وغیرہ میں نمی اور پھسلن وغیرہ نہیں ہونی چاہئے۔ ان میں سہارے کے لئے ریلینگز کا لگا ہونا بھی ضروری ہے۔ بوڑھوں کے لئے بیت الخلا میں مغربی طرز کے نشستی کموڈ ہونے چاہئیں اور اگر وہ باتھ روم تک جانے کے قابل نہ ہوں تو ان کے بستر کے قریب ہی طہارت کے لئے چوکی وغیرہ کا اہتمام کرنا چاہئے۔

☆ بوڑھوں کے پلنگ اور فرنیچر زیادہ اونچے نہیں ہونے چاہئیں۔ ان کے استعمال کے برتن، دوائیں اور دوسری اشیاء وغیرہ ان کی پہنچ کے اندر ہونی چاہئیں۔ ان کو غیر ضروری طور پر سٹول یا کرسی وغیرہ پر کھڑے ہونے کی نوبت بھی نہیں آنی چاہئے اور ان کے کمرے اور غسل خانے میں وغیرہ میں مناسب روشنی بھی ہونی چاہئے۔

## اپاہج بوڑھوں کی مدد

☆ بستر سے لگے اور کروٹ سے معذور بوڑھوں کو لمبے عرصے تک ایک ہی پوزیشن میں نہیں لیٹا رہنا چاہئے۔ انہیں تکیے کے سہارے سے بستر یا کرسی پر بٹھانا بہت ضروری ہوتا ہے۔ اس طرح وہ زخم بستری (Bed Sore) سے محفوظ رہ سکتے ہیں۔

☆ ان کی تمام اشیاء کی صفائی ستھرائی غسل وغیرہ کا پورا خیال رکھنا بہت ضروری ہے۔

☆ انہیں غذائیت سے بھرپور متوازن غذا ملنی چاہئے اور ضرورت سے زیادہ نہیں کھلانا چاہئے۔ خاص طور پر بستر میں لیٹے رہنے والے نقل و حرکت سے معذور بوڑھوں کو اچھی اور زود ہضم زیادہ مقدار میں نہیں دینی چاہئے، کیونکہ وہ اپنی توانائی خرچ کرنے کے قابل نہیں ہوتے۔

☆ جہاں تک ممکن ہو ایسے افراد کو اپنے کام خود کرنے پر آمادہ کرنا چاہئے، مثلاً انہیں اپنے دانت خود صاف کرنے چاہئیں مثلاً کنگھی کرنے اور اپنا کھانا خود کھانے کی ترغیب دینی چاہئے۔

☆ انہیں معذور سمجھ کر کونے میں نہ پڑا رہنے دیں، بلکہ عزیزوں اور رشتے داروں کو ان سے ملنے، گفتگو کرنے اور ہنسنے بولنے کی ترغیب دیں۔ انہیں ریڈیو سننے اور اپنے پسندیدہ ٹی وی پروگرام وغیرہ دیکھنے کا موقع بھی فراہم کریں۔ مطالعہ کے عادی ہوں تو اخبارات، رسائل اور ان کی پسند کی کتابیں وغیرہ مطالعہ کے لئے ضرور فراہم کریں۔ جسمانی طور پر معذور انسان لازمی طور پر ذہنی معذور نہیں ہوتا۔ انہیں وھیل چیئر پر گھر اور گھر کے باہر گھمانا بھی چاہئے۔

## زخم بستری سے بچاؤ

زخم بستری سے تحفظ بہت ضروری ہوتا ہے۔ اس سلسلے میں معالج سے ضروری ہدایات حاصل کریں اور یہ خیال رکھیں کہ جسم کے جو حصے دیر تک بستر وغیرہ پر ٹکے رہتے ہیں ان میں سرخی، ورم اور پھر زخم ہو جاتے ہیں۔ اس کے لئے ان حصوں کے نیچے نرم اور پسینا جذب کرنے والی گدیاں رکھنی چاہئیں۔ کروٹ دے کر یا بستر پر بٹھا کر زخموں کو پاؤڈر وغیرہ لگا کر سہلانا بھی چاہئے۔ سہلانے سے ان میں خون کا دوران بڑھ جانے سے جسم کے وہ حصے تازہ ہو جاتے ہیں۔ یہ کام اگر قریبی رشتے دار کریں تو ان کا لمس انہیں بہت آرام پہنچاتا ہے اور ان کے لئے دعائیں لبوں پر جاری ہو جاتی ہیں۔

## اچھی غذا کی اہمیت

جیسا کہ آپ پڑھ چکے ہیں بوڑھوں کو زود ہضم اور صحت بخش غذا کی بڑی ضرورت ہوتی ہے۔ ضروری ہو تو معالج کے مشورے سے انہیں اضافی حیاتین اور معدنی نمک کی گولیاں وغیرہ بھی استعمال کرانی چاہئیں۔ جو بزرگ چلنے پھرنے کے قابل ہوں انہیں خوش دلی اور احتیاط کے ساتھ ضرور چلانا اور گھمانا چاہئے۔ بوڑھے اپنے پوتوں، نواسوں کی قربت اور ان کی باتوں سے بہت خوش اور تازہ دم ہو جاتے ہیں۔ بچوں کو ان سے ضرورت کے بغیر دور رکھنے کی کوشش نہیں کرنی چاہئے، بلکہ بچوں میں ان کے احترام اور آرام کا خیال رکھنے کا جذبہ پیدا کرنا چاہئے۔

(ہمدرد صحت جنوری 2007ء)

**(بقیہ کالم 1)**

سایہ یعنی تصرف کو لمبا کر دیتا ہے اور اگر وہ ایسا نہ کرتا تو سایہ ایک جگہ ٹکا رہتا یعنی مومن دنیا میں کوئی ترقی نہ کرتے پھر جس طرح سورج کے مقام کو دیکھ کر پتہ لگ جاتا ہے کہ سایہ کدھر جائے گا اسی طرح خدا تعالیٰ کی تائیدات کو دیکھ کر یہ پتہ لگایا جا سکتا ہے کہ کون سی قوم ترقی کرے گی۔ ہاں یہ الٰہی مدد ہمیشہ ایک سی نہیں رہتی ایک مدت کے بعد جب قوم خراب ہو جاتی ہے تو اللہ تعالیٰ اس کی پشت پناہی چھوڑ دیتا ہے اور وہ سایہ غائب ہو جاتا ہے۔ (تفسیر کبیر جلد ششم ص 510)

# وصایا

## ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

### مسل نمبر 74691 میں نعمان احمد ملک

ولد منصور احمد ملک قوم ککے زئی پیشہ ملازمت عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹاؤن شپ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-9-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) موٹر سائیکل مالیتی -/35000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/25000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نعمان احمد ملک۔ گواہ شد نمبر 1 مسعود احمد طاہر ولد چوہدری علی محمد۔ گواہ شد نمبر 2 مختار احمد نیر ولد داؤد احمد

### مسل نمبر 74692 میں محمد خلیل احمد

ولد چوہدری احمد بخش قوم راجپوت بھٹی پیشہ پنشنر عمر 66 سال بیعت 1976ء ساکن ٹاؤن شپ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) 10 کنال زرعی اراضی واقع جھنگ صدر مالیتی اندازاً -/200000 روپے (2) مکان 3 مرلہ واقع جھنگ صدر مالیتی اندازاً -/700000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2750 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد خلیل احمد۔ گواہ شد نمبر 1 اشرف شفیع ولد چوہدری محمد شفیع۔ گواہ شد نمبر 2 ارشد اقبال بھٹی ولد نصیر الدین بھٹی

### مسل نمبر 74693 میں پرویز اختر

ولد چوہدری اللہ بخش قوم بدھڑ جٹ پیشہ ملازمت عمر 33 سال بیعت 1987ء ساکن شاہ نواز ٹیکسٹائل ملز رائے ونڈ ضلع لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28-9-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ پرویز اختر۔ گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد خالد مربی سلسلہ ولد چوہدری اللہ رکھا شاہد۔ گواہ شد نمبر 2 ثناء اللہ ولد محمد صدیق

### مسل نمبر 74694 میں ناصر محمود

ولد سردار خاں قوم چٹھہ پیشہ ملازمت عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رائے ونڈ ضلع لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-9-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زرعی اراضی 10 کنال مالیتی -/25000 روپے فی کنال (2) 10 مرلے مشترکہ مکان میں حصہ اڑھائی مرلہ مالیتی -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/7000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ناصر محمود۔ گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد خالد مربی سلسلہ۔ گواہ شد نمبر 2 ثناء اللہ

### مسل نمبر 74695 میں قمر ریاض

ولد ریاض احمد قوم وڑائچ پیشہ ملازمت عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رائے ونڈ ضلع لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 7-9-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زرعی اراضی ساڑھے چودہ ایکڑ واقع چک نمبر 5/3L ضلع جھنگ مالیتی -/4350000 روپے (2) بینک بیلنس -/600000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/30000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/101500 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ قمر ریاض۔ گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد خالد مربی سلسلہ۔ گواہ شد نمبر 2 ثناء اللہ

### مسل نمبر 74696 میں وقار احمد

ولد چوہدری مظفر احمد (مرحوم) قوم چدھڑ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رائے ونڈ ضلع لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-8-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) ترکہ والد مرحوم اندازاً 28 کنال زرعی اراضی مالیتی اندازاً -/100000 روپے فی کنال کا حصہ (2) ترکہ والد مرحوم مکان مالیتی اندازاً -/1500000 روپے کا حصہ۔ جائیداد بالا میں والدہ اور 4 بہنیں حصہ دار ہیں۔ اس وقت مجھے مبلغ -/800 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/50000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ وقار احمد۔ گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد خالد مربی سلسلہ ولد چوہدری اللہ رکھا شاہد۔ گواہ شد نمبر 2 ثناء اللہ ولد محمد رفیق

### مسل نمبر 74697 میں محمد الدین

ولد علم الدین قوم آرائیں پیشہ کاروبار عمر 73 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رائے ونڈ ضلع لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-8-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/40000 روپے ماہوار بصورت انکم تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد الدین۔ گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد خالد مربی سلسلہ ولد چوہدری اللہ رکھا شاہد۔ گواہ شد نمبر 2 رانا غلام مرتضٰی مظفر ولد چوہدری غلام احمد

### مسل نمبر 74698 میں صبا قادر

زوجہ عبد القادر قوم ٹھاکر پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رائے ونڈ ضلع لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-9-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) نقد رقم -/40000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صبا قادر۔ گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد خالد مربی سلسلہ ولد چوہدری اللہ رکھا شاہد۔ گواہ شد نمبر 2 ثناء اللہ ولد محمد رفیق

### مسل نمبر 74699 میں شیخ تنویر احمد

ولد محمود احمد قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رائے ونڈ ضلع لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 7-9-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی تقریباً 2/1 ایکڑ واقع روجھان ضلع راجن پور مالیتی اندازاً -/80000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/32000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں اور مبلغ -/2000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے

میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شیخ تنویر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد خالد مربی سلسلہ۔ گواہ شد نمبر 2 ثناء اللہ

## مسل نمبر 74700 میں نثار احمد

ولد سلطان احمد قوم اعوان پیشہ ملازمت عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رائے ونڈ ضلع لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-9-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان برقبہ اڑھائی مرلے واقع فاروق آباد مالیتی اندازاً -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نثار احمد۔ گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد خالد مربی سلسلہ ولد چوہدری اللہ رکھا شاہد۔ گواہ شد نمبر 2 ثناء اللہ ولد محمد رفیق

## مسل نمبر 74701 میں عبدالقادر

ولد چوہدری جان محمد قوم باجوہ جٹ پیشہ ملازمت عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رائے ونڈ ضلع لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-9-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/16000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالقادر۔ گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد خالد مربی سلسلہ ولد چوہدری اللہ رکھا شاہد۔ گواہ شد نمبر 2 ثناء اللہ ولد محمد رفیق

## مسل نمبر 74702 میں صائمہ ارشد

زوجہ محمد الدین قوم مہر آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رائے ونڈ ضلع لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-8-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 22 تولے مالیتی اندازاً -/300000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/100000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صائمہ ارشد۔ گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد خالد مربی سلسلہ ولد چوہدری اللہ رکھا شاہد۔ گواہ شد نمبر 2 رانا غلام مرتضٰی مظفر ولد چوہدری غلام احمد

## مسل نمبر 74703 میں محمد طارق

ولد بشیر احمد جاوید قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رائے ونڈ ضلع لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-9-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد طارق۔ گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد خالد مربی سلسلہ ولد چوہدری اللہ رکھا شاہد۔ گواہ شد نمبر 2 ثناء اللہ ولد محمد رفیق

## مسل نمبر 74704 میں سعدیہ تسنیم

زوجہ فرخ شہزاد قوم اعوان پیشہ ملازمت عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رائے ونڈ ضلع لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-9-28 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) نقد رقم -/30000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/40000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سعدیہ تسنیم۔ گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد خالد مربی سلسلہ ولد چوہدری اللہ رکھا شاہد۔ گواہ شد نمبر 2 فرخ شہزاد خاوند موصیہ۔

## مسل نمبر 74705 میں رخسانہ کوثر

زوجہ ناصر محمود قوم وڑائچ پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رائے ونڈ ضلع لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-9-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 2 تولے مالیتی -/30000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/650 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رخسانہ کوثر۔ گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد خالد مربی سلسلہ ولد چوہدری اللہ رکھا شاہد۔ گواہ شد نمبر 2 ثناء اللہ ولد محمد رفیق

## مسل نمبر 74706 میں مبشر احمد بسراء

ولد چوہدری بشیر احمد بسراء (مرحوم) قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حطار ضلع ہری پور ہزارہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-10-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مشترکہ زرعی اراضی اڑھائی کنال واقع تلونڈی بھنڈراں ضلع نارووال۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مبشر احمد بسراء۔ گواہ شد نمبر 1 شکیل احمد وصیت نمبر 53959۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالمنان وصیت نمبر 40251

## مسل نمبر 47707 میں جمیلہ خلیل

زوجہ خلیل احمد ناصر قوم جٹ کاواں پیشہ خانہ داری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن G10/1 اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-9-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے (2) طلائی زیور 9 تولے مالیتی -/118125 روپے (3) زرعی اراضی اڑھائی کنال مالیتی -/125000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/4375 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ جمیلہ خلیل۔ گواہ شد نمبر 1 خلیل احمد ناصر خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 طارق خلیل ولد چوہدری خلیل احمد ناصر

## مسل نمبر 74708 میں شاہد محمود بھٹی

ولد محمد اسماعیل بھٹی قوم راجپوت بھٹی پیشہ ملازمت عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شمشیر ٹاؤن سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-10-3 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شاہد محمود بھٹی۔ گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد شاد ولد لعل دین۔ گواہ شد نمبر 2 عمران شہزاد ولد محمد صادق

## مسل نمبر 74709 میں محمد فاروق اسلم

ولد محمد اسلم قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن استقلال آباد کالونی سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-9-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس

وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد فاروق اسلم۔ گواہ شد نمبر 1 عبادہ اسلم قریشی وصیت نمبر 42905 گواہ شد نمبر 2 محمد صفدر ولد محمد اصغر

## مسل نمبر 74710 میں محمد جاوید

ولد رحمت اللہ باجوہ قوم باجوہ پیشہ زراعت عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 37 جنوبی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-10-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 2 کنال 2/1 ایکڑ واقع چک نمبر 37 جنوبی سرگودھا مالیتی-/900000 روپے (2) رہائشی احاطہ 5 مرلہ مالیتی -/40000 روپے (3) کچے مکان 2 عدد مالیتی-/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/16000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد جاوید۔ گواہ شد نمبر 1 بشیر احمد باجوہ وصیت نمبر 28379۔ گواہ شد نمبر 2 عطاء اللہ باجوہ ولد سلطان علی باجوہ

## مسل نمبر 74711 میں سید قمر الزمان شاہ

ولد سید عبد الماجد شاہ قوم سید پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کشمیری محلّہ سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-9-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سید قمر الزمان شاہ۔ گواہ شد نمبر 1 سید عبد الماجد شاہ ولد سید مبارک شاہ۔ گواہ شد نمبر 2 عمیر ستار ولد عبد الستار

## مسل نمبر 74712 میں رشیقۃ النساء

زوجہ خالد حسن میاں قوم باجوہ پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیامیانہ پورہ شرقی سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-11-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ بصورت زیور-/60000 روپے (2) ذاتی زیور مالیتی اندازاً-/60000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رشیقۃ النساء۔ گواہ شد نمبر 1 حفاظت احمد نوید مربی سلسلہ ولد بشارت احمد باجوہ۔ گواہ شد نمبر 2 چوہدری نعیم احمد باجوہ ولد چوہدری جمال دین باجوہ

## مسل نمبر 74713 میں مشتاق احمد

ولد محمد ابراہیم قوم چوہان پیشہ کاروبار عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کرسچین ٹاؤن سیالکوٹ شہر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-5-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی 5 مرلہ مکان مالیتی اندازاً-/1200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/10000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مشتاق احمد۔ گواہ شد نمبر 1 حفاظت احمد نوید ولد بشارت احمد باجوہ۔ گواہ شد نمبر 2 اعجاز احمد ولد منظور احمد

## مسل نمبر 74714 میں شاہد سعید

ولد چوہدری احسان اللہ قوم کاہلوں پیشہ طالب علم عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دولم کاہلواں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-8-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شاہد سعید۔ گواہ شد نمبر 1 قمر احمد ساجد معلم سلسلہ ولد منیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 طاہر محمود مربی سلسلہ ولد ماسٹر محمد بخش (مرحوم)

## مسل نمبر 74715 میں منور احمد

ولد محمد حسین قوم وڑائچ پیشہ زمینداری عمر 84 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شادیوال ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 5-8-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) بینک بیلنس -/140000 روپے (2) مشترکہ 7 مرلہ رہائشی مکان واقع شادیوال کا 2/11 حصہ اندازاً مالیتی -/100000 روپے (3) زرعی اراضی 2/1 ایکڑ واقع شادیوال اندازاً مالیتی-/900000 روپے۔ اس وقت مجھے بصورت کاشتکاری مبلغ-/24000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ منور احمد۔ گواہ شد نمبر 1 منیر احمد بٹ وصیت نمبر 37140۔ گواہ شد نمبر 2 ظہیر احمد ولد منور احمد

## مسل نمبر 74716 میں ثمینہ بشارت

بنت بشارت احمد قوم وڑائچ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شادیوال ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 31-8-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ثمینہ بشارت۔ گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد ولد غلام احمد۔ گواہ شد نمبر 2 طارق غنی بھٹی ولد عبد الغنی (مرحوم)

## مسل نمبر 74717 میں احمد طارق باجوہ

ولد محمد عباس باجوہ قوم باجوہ پیشہ ملازمت عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فورٹ عباس ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29-9-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/4600 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ احمد طارق باجوہ۔ گواہ شد نمبر 1 طاہر اکرام ولد اکرام اللہ ظفر۔ گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد رانا ولد محمد احمد

## مسل نمبر 74718 میں مقبول احمد

ولد محمد خورشید قوم جٹ دھاریوال پیشہ زراعت عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ مرزاجان ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-9-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 2 کنال 11/1 ایکڑ مالیتی -/7312500 روپے (2) رہائشی مکان اندازاً مالیتی -/500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/120000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مقبول احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد اکرام ولد محمد طفیل۔ گواہ شد نمبر 2 اعجاز احمد ظفر وصیت نمبر 35245

## مسل نمبر 74719 میں ثمینہ کوثر

زوجہ ناصر محمود قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ مرزاجان ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-9-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 3 ماشے 2 تولے مالیتی -/30000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ثمینہ کوثر۔ گواہ شد نمبر 1 ناصر محمود خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 محمد اسلام ولد محمد طفیل

## مسل نمبر 74720 میں عامرہ حنیف

بنت محمد حنیف قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 279/T.D.A ضلع لیہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8-10-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت وظیفہ + جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عامرہ حنیف۔ گواہ شد نمبر 1 محمد حنیف والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد بدر وصیت نمبر 26470

## مسل نمبر 74721 میں شفاء اللہ

ولد سیف علی قوم جٹ پیشہ زمیندارہ عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 194 ر۔ب لاٹھیانوالہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29-8-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 1 کنال واقع لاٹھیانوالہ اندازاً مالیتی -/325000 روپے (2) رہائشی مکان 4 مرلے واقع لاٹھیانوالہ اندازاً مالیتی -/300000 روپے (3) بینک بیلنس -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شفاء اللہ۔ گواہ شد نمبر 1 مرزا عرفان قیصر وصیت نمبر 34848۔ گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد ولد حفیظ احمد

## مسل نمبر 74722 میں وحید اللہ

ولد سیف علی قوم جٹ پیشہ زمیندارہ عمر 30 سال بیعت ......ساکن لاٹھیانوالہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-9-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) پلاٹ برقبہ 22 مرلے واقع لاٹھیانوالہ اندازاً مالیتی -/300000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ وحید اللہ۔ گواہ شد نمبر 1 توفیق احمد ولد منیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 مرزا عرفان قیصر وصیت نمبر 34848

## مسل نمبر 74723 میں طاہر احمد

ولد عزیز احمد قوم جٹ پیشہ کاروبار عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاٹھیانوالہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 3-9-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ طاہر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد ولد حفیظ احمد۔ گواہ شد نمبر 2 توفیق احمد ولد منیر احمد

## مسل نمبر 74724 میں سلطان احمد

ولد محمد عثمان قوم گجر پیشہ کاروبار عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 76 گ۔ب ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 10 مرلہ رہائشی مکان مالیتی -/1000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت منافع مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سلطان احمد۔ گواہ شد نمبر 1 بشارت الرحمٰن ولد محمد عثمان گواہ شد نمبر 2 مظفر احمد ولد محمد دین

## مسل نمبر 74725 میں رشیدہ بی بی

زوجہ سلطان احمد قوم گجر پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 76 گ۔ب ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-6-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان برقبہ 21 مرلہ مالیتی -/1500000 روپے (2) حق مہر -/10000 روپے (3) طلائی بالیاں 1/2 تولے مالیتی -/6000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رشیدہ بی بی۔ گواہ شد نمبر 1 سلطان احمد خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 مظفر احمد ولد محمد دین

## مسل نمبر 74726 میں محمد اسلم

ولد محمد دین قوم گجر پیشہ ملازمت عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 76 گ۔ب ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان 13 مرلہ مالیتی -/260000 روپے (2) پلاٹ 6 مرلے مالیتی -/90000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/9500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد اسلم۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالعظیم ولد محمد اسلم۔ گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد ولد محمد اسلم

## مسل نمبر 74727 میں کلثوم اختر

زوجہ محمد اسلم قوم گجر پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 76 گ۔ب ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-6-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) بھینس مالیتی -/70000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ کلثوم اختر۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالعظیم ولد محمد اسلم۔ گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد ولد محمد اسلم

## مسل نمبر 74728 میں محمد شفیق

ولد عبدالعزیز قوم گجر پیشہ زراعت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 76 گ۔ب ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت کاشتکاری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد شفیق۔ گواہ شد نمبر 1 بشارت الرحمٰن ولد محمد عثمان۔ گواہ شد نمبر 2 منیر احمد ولد عبدالعزیز

## مسل نمبر 74729 میں ناصرہ لطیف

زوجہ غلام رسول قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 76 گ۔ب

ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-6-16 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 2 تولے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/30000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8300 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ ناصرہ لطیف ۔گواہ شد نمبر 1 غلام رسول خاوند موصیہ ۔گواہ شد نمبر 2 سلطان احمد ولد محمد عثمان

## مسل نمبر 74730 میں بشارت الرحمٰن

ولد محمد عثمان قوم گجر پیشہ ٹیوٹر عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 76 گ۔ب بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-11-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) 7 مرلے رہائشی مکان ۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت ٹیوٹر مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ بشارت الرحمٰن ۔گواہ شد نمبر 1 محمد شفیق احمد ولد عبدالعزیز۔گواہ شد نمبر 2 احسان الحق ولد محمد عثمان

## مسل نمبر 74731 میں لُبنیٰ کوثر

زوجہ سید عاطف ہاشمی قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ستیانہ بنگلہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-9-9 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر ایک لاکھ روپے اداشدہ بصورت طلائی زیور بوزن 020-89 گرام (2) موجودہ طلائی زیور 287-964 گرام مالیتی -/406553 روپے (3) نقد رقم -/8500 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔لُبنیٰ کوثر۔گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر سید محمد محسن ہاشمی ولد سید عطا حسین شاہ (مرحوم)۔گواہ شد نمبر 2 سید عاطف ہاشمی خاوند موصیہ

## مسل نمبر 74732 میں سجاد احمد

ولد عباد علی قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چھورکوٹلی ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-10-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔سجاد احمد۔گواہ شد نمبر 1 محمد اعظم ولد محمد یونس۔گواہ شد نمبر 2 محمد یٰسین

## مسل نمبر 74733 میں اظہر احمد

ولد خورشید احمد قوم جٹ پیشہ زراعت عمر......سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بہوڑو چک نمبر 18 ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-7-29 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) زرعی اراضی ڈیڑھ ایکڑ مالیتی اندازاً -/400000 روپے (2) موٹر سائیکل مالیتی اندازاً -/30000 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ -/9000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔اظہر احمد۔گواہ شد نمبر 1 راشد محمود ولد زبیر احمد۔گواہ شد نمبر 2 نفیس احمد ولد محمد سرور

☆......☆......☆......☆

# انڈونیشیا مشن

1925ء میں سلسلہ احمدیہ کا مشن جزائر شرق الہند (یعنی انڈونیشیا) کے جزیرہ سماٹرا میں قائم کیا گیا۔ اس کی داغ بیل اتفاقاً پڑی جس کی تفصیل یہ ہے کہ ان جزائر میں سے تین نوجوان مولوی ابوبکر ایوب صاحب، مولوی احمد نورالدین صاحب اور مولوی زینی دحلان صاحب حصول علم دین کے لئے لکھنؤ پہنچے اور وہاں ایک عالم سے تعلیم حاصل کرنا شروع کی جہاں ان لوگوں نے دیکھا کہ ان کا استاد اپنے کسی استاد یا پیر کی قبر پر سجدہ کر رہا ہے یہ نظارہ دیکھ کر تینوں لکھنؤ سے لاہور آ گئے اور چند ماہ تک احمدیہ بلڈنگس میں قیام کیا۔ مگر ان کی تعلیم کا کوئی تسلی بخش انتظام نہ ہوسکا۔اسی اثناء میں انہیں یہ معلوم ہوا کہ حضرت مسیح موعود کا خاندان قادیان میں مقیم ہے۔ چنانچہ یہ تینوں احباب اگست 1923ء میں قادیان تشریف لے گئے اور حضور کی خدمت میں حاضر ہو کر بتایا کہ ہم دینی تعلیم کے لئے آئے تھے۔مگر ہمارا کوئی معقول انتظام نہیں کیا گیا۔ حضور نے فرمایا میں دینی تعلیم کا انتظام کرسکتا ہوں مگر شرط یہ ہوگی کہ آپ چھ ماہ تک صرف اردو زبان پڑھیں۔ چنانچہ انہوں نے پہلے اردو سیکھی اور پھر دینیات کی تعلیم حاصل کرنے لگے اور جلد ہی احمدیت میں داخل ہوگئے۔ کچھ عرصہ بعد ان کی مساعی سے کئی اور سماٹری اور جاوی طلباء قادیان میں پہنچ گئے ۔ساتھ ہی ان لوگوں نے اپنے رشتہ داروں سے خط وکتابت شروع کی ۔جس کے نتیجہ میں بعض لوگ تو حضرت مسیح موعود پر اسی عرصہ میں ایمان لے آئے بعض مستعد ہو گئے اور بعض نے مخالفت کا رنگ اختیار کیا اور بحث شروع کر دی۔ان حالات نے ان طلباء کو دعوت الی اللہ کی طرف اور بھی متوجہ کر دیا۔

چنانچہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی جب سفر یورپ سے واپس تشریف لائے تو انہوں نے 29 نومبر 1924ء کو حضور کے اعزاز میں ایک دعوت دی اور مخلصانہ ایڈریس پیش کر کے استدعا کی کہ حضور مغرب کی طرف تشریف لے گئے ہیں اب ازراہ شفقت مشرق کی طرف بھی تشریف لے چلیں۔حضور نے وعدہ فرمایا کہ انشاء اللہ میں خود یا میرا کوئی نمائندہ آپ کے ملک میں جائے گا۔

چنانچہ حضور نے جزائر شرق الہند کے لئے مولوی رحمت علی صاحب فاضل کو پہلا مربی احمدیت مقرر فرمایا۔ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب اپنی مشہور کتاب ''سلسلہ احمدیہ'' میں تحریر فرماتے ہیں:۔

''اس مہم کے لئے حضرت خلیفۃ المسیح کی مردم شناس آنکھ نے مولوی رحمت علی صاحب کو منتخب کیا۔ مولوی صاحب مولوی فاضل تھے۔مگر سادہ مزاج رکھتے تھے اور بعض حلقوں میں خیال کیا جاتا تھا کہ شاید وہ اس نازک کام میں کامیاب نہ ہوسکیں مگر خدا تعالیٰ کے فضل سے اور حضرت خلیفۃ المسیح کی روحانی توجہ کے طفیل اس مشن نے حیرت انگیز رنگ میں ترقی کی اور بعض لحاظ سے دوسرے سب مشنوں کو مات کر گیا۔

مولوی رحمت علی صاحب 17/ اگست 1925ء کو قادیان سے روانہ ہوئے۔حضور نے آپ کو رخصت کرتے ہوئے فرمایا علم کا گھمنڈ رکھنے والوں اور علماء سے خلوت میں گفتگو کریں۔ دعوت الی اللہ کا کام بتدریج ہو۔ جہاں جہاں جماعتیں قائم ہوں وہاں انجمن بھی قائم کریں اور انجمن کو باقاعدہ کرنے کے ساتھ ساتھ نئے احمدیوں میں دعوت الی اللہ کی عادت بھی پیدا کریں اور عمدہ نمونہ بنیں۔ تا لوگ احمدیت کی حقیقت سمجھ سکیں۔

مولوی رحمت علی صاحب احمدیت کا پیغام لے کر ستمبر 1925ء میں اس ملک میں پہنچے اور سب سے پہلے سماٹرا کے قصبہ ''تاپک توان'' میں فروری 1927ء تک قیام کیا۔ اس عرصہ میں اللہ تعالیٰ نے وہاں ایک جماعت پیدا کر دی۔ ''تاپک توان'' میں احمدیت کا بیج بو دینے کے بعد آپ مارچ 1927ء میں پاڈانگ گئے اور وہاں اپنا مرکز قائم کر کے ایک رسالہ ''اقبال'' نامی جاری کیا اور پبلک لیکچروں، اخبارات اور انفرادی ملاقاتوں سے عوام اور حکومت دونوں حلقوں میں دعوت الی اللہ شروع کر دی۔

(تاریخ احمدیت جلد 4 ص 537)

# درخواست دعا

۞ مکرم رانا مبارک احمد صاحب صدر حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور تحریر کرتے ہیں۔

محترمہ شاہدہ صاحبہ اہلیہ مکرم ڈاکٹر اشفاق احمد صاحب سبزہ زار لاہور ایک طویل عرصہ سے بیمار چلی آ رہی ہیں۔ آج کل تکلیف بہت زیادہ ہے احباب جماعت سے شفاء کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

محترمہ کنیز افتخار صاحبہ اہلیہ مکرم شیخ افتخار احمد صاحب سمن آباد لاہور بیمار ہیں احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

۞ مکرم مرزا ممتاز احمد صاحب علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کے والد محترم مرزا اعجاز احمد صاحب جرمنی کی انجیوگرافی ہوئی ہے اسی طرح ان کی والدہ محترمہ امتہ القیوم صاحبہ جرمنی پھیپھڑوں میں انفیکشن کی تکلیف کی وجہ سے ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ ہر دو کے لئے احباب جماعت سے شفاء و کاملہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

۞ مکرمہ بلقیس اختر صاحبہ اہلیہ مکرم محمد حفیظ صاحب قریشی دارالذکر لاہور دو ہفتہ سے شدید بیمار ہیں احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

# فوری رابطہ کریں

۞ مکرمہ شکیلہ کرن صاحبہ مکان 10-L-189 اورنگی ٹاؤن سیکٹر 10 کراچی سے ربوہ شفٹ ہوگئیں ہیں۔ براہ کرم فوری طور پر وکالت وقف نو سے رابطہ کریں۔ (وکیل وقف نو تحریک جدید)

# خبریں

## ملکی مفادات پر کبھی سمجھوتہ نہیں کیا چیئرمین

جوائنٹ چیفس آف سٹاف جنرل طارق مجید نے صدر اور چیف آف آرمی سٹاف جنرل پرویز مشرف کے اعزاز میں عشائیہ دیا جس میں نگران وزیراعظم محمد میاں سومرو، سابق وزیراعظم شوکت عزیز، وفاقی وزراء، مسلح افواج کے سربراہان اور سینئر فوجی افسران نے شرکت کی۔ صدر مشرف نے عشائیہ سے خطاب میں بطور آرمی چیف تینوں مسلح افواج کے ان سے تعاون پر عسکری قیادت کا شکریہ ادا کیا۔ جائنٹ سٹاف ہیڈکوارٹر کی کاوشوں اور ملکی دفاع کیلئے اس کی تعریف کی۔ صدر نے کہا کہ ملک کا دفاع ناقابل تسخیر بنادیا گیا ہے۔ ایٹمی میزائل پروگرام کو ترقی دیتے رہیں گے اور کم سے کم ڈیٹرنس برقرار رکھیں گے۔ ہمیشہ ملکی مفاد اور سلامتی کو ترجیح دی اور کبھی ملکی مفادات پر سمجھوتہ نہیں کیا گیا۔ اس موقع پر چیئرمین جائنٹ چیفس آف سٹاف جنرل طارق مجید نے صدر جنرل مشرف کی ملک کیلئے خدمات کی تعریف اور ان کی رہنمائی کے بارے میں آگاہ کیا۔

## مشرف جمہوری تسلسل کی علامت ثابت ہونگے

سابق وزیراعلیٰ پنجاب چودھری پرویز الٰہی نے کہا ہے کہ مشرف سویلین صدر کے طور پر بھی ملکی سالمیت پاکستانی عوام کی ترقی وخوشحالی اور جمہوریت کے تسلسل کی علامت ثابت ہوں گے۔ صدر مشرف نے ملک وقوم سے کئے تمام وعدے پورے کر کے اپنے قول وفعل کے ایک ہونے کا عملی نمونہ پیش کیا ہے۔

## حکومت 8 جنوری کو شفاف انتخابات کیلئے پرعزم ہے

نگران وزیراعظم محمد میاں سومرو نے کہا ہے کہ فاٹا کے عوام الیکشن میں بھرپور حصہ لیں۔ حکومت 8 جنوری 2008ء کو شفاف آزادانہ اور منصفانہ انتخابات کیلئے پرعزم ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گورنر سرحد، فاٹا کے سینیٹرز اور سرحد کے نگران وزیر صحت سے ملاقاتوں کے دوران کیا۔

## کاغذات نامزدگی کی جانچ پڑتال شروع

عام انتخابات 2008ء کیلئے جمع کرائے گئے کاغذات نامزدگی کی جانچ پڑتال شروع کر دی گئی ہے جو 3 دسمبر تک جاری رہے گی۔ کاغذات منظور یا مسترد کئے جانے کے خلاف قومی اور صوبائی اسمبلیوں کے امیدوار اپیلیں 7 دسمبر تک دائر کرا سکیں گے۔

### ربوہ میں طلوع وغروب 29 نومبر

| | |
|---|---|
| طلوع فجر | 5:21 |
| طلوع آفتاب | 6:46 |
| زوال آفتاب | 11:56 |
| غروب آفتاب | 5:08 |

## تقریب آمین

محترمہ درثمین طاہر صاحبہ ٹیچر نصرت جہاں اکیڈمی (گرلز سیکشن) ربوہ تحریر کرتی ہیں۔

میرے بیٹے عزیزم واصف محمود طاہر ابن محترم محمد محمود طاہر صاحب مربی سلسلہ طاہر فاؤنڈیشن ربوہ نے قرآن کریم ناظرہ مکمل کر لیا ہے۔ مورخہ 26 نومبر 2007ء کو تقریب آمین منعقد ہوئی۔ اس موقع پر عزیزم واصف کے دادا مکرم چوہدری محمد صادق صاحب واقف زندگی سابق اکاؤنٹنٹ وکالت تبشیر ربوہ نے بچے سے قرآن کریم سنا اور بعد میں دعا کروائی۔ موصوف مکرم رشید احمد صابر صاحب میری لینڈ امریکہ ابن حضرت میاں روشن دین زرگر صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کا نواسہ ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ عزیزم کو عاشق قرآن

روحی
ڈپریشن کی مفید مجرب دوا
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434 -6211434

آرم میور CM جرمن سیل بند دستیاب ہے۔
ایف بی ہومیو کلینک سٹورز
طارق مارکیٹ ربوہ فون نمبر 047-6212750

LEARN LANGUAGES
GERMAN, IELTS
APPLY FOR STUDY VISA
Hostel Facility for Students
Manshad Ahmad
(042-6113266,0321-4015667)
27-C Faisal Town Lahore

C.P.L 29-FD